شرح

اَلْمَدِیْحُ النَّبَوِی

﴿مولف﴾

علامہ یٰسٓ اختر مصباحیؔ

﴿شارح﴾

مولانا محمد عثمان شمسیؔ

کریم الدین پور بگھی شریف، گھوسی، مئو

۱۵۰

﴿ناشر﴾

کمال بکڈپو

متصل مدرسہ شمس العلوم، گھوسی ضلع مئو (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلتَّحْمِیْد

عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْقُلُ التُّرَابَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰی اَغْمَرَ بَطْنَہٗ اَوِ اغْبَرَّ بَطْنُہٗ یَقُوْلُ:.

حل لغات: نَقَلَ یَنْقُلُ نَقْلًا (ن) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، مراد ڈھونا ہے۔ اَغْمَرَ اِغْمَارًا (افعال) ڈھانپنا، چھپانا۔ اَلْبَطْنُ شکم، پیٹ۔ اِغْبَرَّ اِغْبِرَارًا (افعلال) گردآلود ہونا۔

ترجمہ: حضرت برا ابن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے دن مٹی ڈھو رہے تھے یہاں تک کہ (مٹی نے) آپ کے شکم مبارک (کی تابانیوں) کو ڈھانپ لیا یا آپ کا بطن اقدس گردآلود ہوگیا (راوی کا شک ہے) اور آپ کی زبان مبارک پر رجزیہ اشعار جاری تھے۔

وَاللّٰہِ لَوْ لَا اللّٰہُ مَا اھْتَدَیْنَا (۱)
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

حل لغات: واؤ قسم کے لیے ہے۔ لَوْ لَا اللّٰہُ یہاں مجاز بالحذف ہے، اصل عبارت یوں ہے "لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰہِ وَرَحْمَتُہٗ" یعنی اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی۔ اِھْتَدیٰ یَھْتَدِیْ اِھْتِدَاءً (افتعال) ہدایت پانا، راہ پانا، اِھْتَدَیْنَا فعل ماضی جمع متکلم کا صیغہ ہے۔ تَصَدَّقْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از تَصَدَّق

یَتَصَدَّقُ تَصَدُّقًا (تفعل) صدقہ کرنا۔ صَلَّیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از صَلّٰی یُصَلِّی صَلَاۃً (تفعیل) نماز پڑھنا۔

ترجمہ: اگر اللہ (کا فضل) نہ ہوتا تو نہ ہم ہدایت پاتے، نہ صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔

فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا (۲)
وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا

حل لغات: اَنْزِلَنْ فعل امر بانون خفیفہ، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَنْزَلَ اِنْزَالًا (افعال) اتارنا، نازل کرنا۔ السَّکِیْنَۃ اطمینان، سکون۔ ثَبِّتْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از ثَبَّتَ تَثْبِیْتًا (تفعیل) ثابت وقائم رکھنا۔ لَاقَیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از لَاقٰی یُلَاقِی مُلَاقَاۃً (مفاعلت) ملاقات کرنا، مراد مڈبھیڑ ہونا ہے۔

ترجمہ: (اے پروردگار) تو ہم پر سکینہ نازل فرما (ہمیں سکون قلب عطا فرما) اور اگر (دشمنوں سے) ہماری مڈبھیڑ (جنگ) ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ۔

اِنَّ الْاُلٰی قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا
اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا (۳)
وَرَفَعَ بِھَا صَوْتَہٗ: اَبَیْنَا اَبَیْنَا

حل لغات: اَلْاُلٰی بالقصر، اسم اشارہ، جمع قریب کے لیے اس کا استعمال ہوتا ہے، جس میں مونث اور مذکر دونوں یکساں ہیں اور حاشیہ بخاری میں لکھا ہوا ہے کہ یہ اسم اشارہ نہیں بلکہ اسم موصول ہے اور ذو کی جمع بغیر لفظہ ہے، گویا یہ اَلَّذِیْنَ کے معنی میں ہے۔ بَغَوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب از بَغَا بَغْوًا (ن) علی صلہ کے ساتھ زیادتی کرنا۔ اَلْفِتْنَۃ آزمائش، مراد شرک اور قتل ہے۔ اَبَیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از اَبٰی یَاْبٰی اِبَاءً وَاِبَاءَۃً (ف) انکار کرنا۔ رَفَعَ یَرْفَعُ رَفْعًا (ف) بلند کرنا۔ صَوْت آواز، جمع اَصْوَات۔

ترجمہ: یقیناً ان لوگوں نے ہم پر زیادتی کی اور جب بھی انھوں نے ہمیں فتنہ میں ڈالنا چاہا ہم نے انکار کر دیا (جب بھی وہ ہمیں فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہیں ہم انکار

کر دیتے ہیں) اور آپ نے زور زور سے اَبَیْنَا اَبَیْنَا کہا۔

وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدٍ وَهُوَ اَحَدُ مَنْ آمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثِ وَكَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْ شِعْرِهٖ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَيُسَبِّحُهٗ وَهُوَ الَّذِيْ يَقُوْلُ:.

حل لغات: آمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا (افعال) ایمان لانا۔ يُسَبِّحُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب از سَبَّحَ تَسْبِيْحًا (تفعیل) پاکی بیان کرنا۔

ترجمہ: ورقہ بن نوفل بن اسد ان لوگوں میں سے ہیں جو بعثت سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے، آپ زمانہ جاہلیت میں اپنے اشعار کے اندر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے تھے، آپ ہی نے یہ اشعار کہے (اس وقت جبکہ کفار مکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ایمان لانے کی وجہ سے عذاب دے رہے تھے)

(۱) لَقَدْ نَصَحْتُ لِاَقْوَامٍ وَقُلْتُ لَهُمْ
اَنَا النَّذِيْرُ فَلَا يَغْرُرْكُمْ اَحَدٌ

حل لغات: نَصَحْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم از نَصَحَ يَنْصَحُ نَصْحًا وَنُصْحًا (ف) نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا۔ النَّذِيْرُ ڈرانے والا، جمع نُذُر۔ لَا يَغْرُرْ فعل نہی، واحد مذکر غائب، وہ دھوکا نہ دے، از غَرَّ يَغُرُّ غُرُوْرًا (ن) دھوکا دینا۔

ترجمہ: میں نے لوگوں کو نصیحت کی اور ان سے کہا کہ میں ڈرانے والا ہوں لہٰذا تمہیں کوئی دھوکا نہ دے۔

(۲) لَا تَعْبُدُنَّ اِلٰهًا غَيْرَ خَالِقِكُمْ
فَاِنْ دَعَوْكُمْ فَقُوْلُوْا بَيْنَنَا حَدَدٌ

حل لغات: لَا تَعْبُدُنَّ فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر بانون ثقیلہ، تم ہرگز عبادت نہ کرو۔ دَعَوْ فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از دَعَا يَدْعُوْا دُعَاءً (ن) بلانا۔ حَدَدٌ ممنوع۔

ترجمہ: تم لوگ اپنے خالق کے علاوہ ہرگز کسی معبود کی پرستش نہ کرو، تو اگر لوگ

تمھیں (بتوں کی پرستش کی طرف) بلائیں تو کہہ دو کہ ہمارے لیے ممنوع ہے۔

(۳) سُبْحَانَ ذِی العَرْشِ سُبْحَانًا یَدُوْمُ لَہٗ
وَ قَبْلَنَا سَبَّحَ الْجُوْدِیُّ وَالْجُمُدُ

حل لغات: سُبْحَانَ مصدر، اصل عبارت یہ ہے ''اُسَبِّحُ ذَا العَرْشِ سُبْحَانًا'' میں مالک عرش کی پاکی بیان کرتا ہوں، فعل کو حذف کر کے مصدر کو اس کے قائم مقام کر دیا گیا اور مفعول کی طرف اس کی اضافت کر دی گئی۔ الجُوْدِیّ اس پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد ٹھہری تھی۔ الجُمُد سرزمین نجد میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔

ترجمہ: میں عرش والے کی خوب خوب پاکی بیان کرتا ہوں جس کے لیے دوام ہے (اسی کے لیے پاکی کا دوام ہے) اور ہم سے پہلے جودی وجمد پہاڑوں نے بھی (اللہ کی) پاکی بیان کی۔

(۴) مُسَخَّرٌ کُلُّ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ لَہٗ
لَا یَنْبَغِی اَنْ یُّنَاوِیْ مُلْکَہٗ اَحَدٌ

حل لغات: مُسَخَّر اسم مفعول تابع، فرمانبردار از سَخَّرَ یُسَخِّرُ تَسْخِیْرًا (تفعیل) مطیع وفرمانبردار بنانا، یہ ترکیب میں خبر مقدم ہے اور کُلُّ مَنْ الخ. مبتدا موخر ہے۔ یُنَاوِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب از نَاوٰی یُنَاوِی مُنَاوَاۃً (مفاعلت) دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا، یہاں پر یہی معنی مراد ہے۔ لَا یَنْبَغِی (انفعال) جائز نہیں ہے، زیب نہیں دیتا، اس کا ماضی مستعمل نہیں ہے، اس لفظ کے اندر بڑی وسعت ہے، عام طور سے اس کا استعمال خلاف اولیٰ کے لیے ہوتا ہے مگر کبھی کبھی جواز کی نفی ہوتی ہے جیسا کہ اس حدیث میں ہے ''لا ینبغی لبشر ان یسجد لبشر'' کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی انسان کا سجدہ کرے۔

ترجمہ: جو بھی آسمان کے نیچے ہے اس کا فرمانبردار ہے، کسی کے لیے جائز نہیں کہ اس کی سلطنت کا مقابلہ کرے۔

لَا شَيْئَ مِمَّا تَرىٰ تَبْقىٰ بَشَاشَتُه
(۵)
يَبْقَى الاِلٰهُ وَيُوْدِى المَالُ وَالوَلَدُ

حل لغات: تَبْقىٰ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب از بَقِيَ يَبْقىٰ بَقَاءً (س) باقی رہنا۔ اَلْبَشَاشَة تروتازگی، رونق۔ يُوْدِى فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، وہ ہلاک ہوتا ہے یا ہلاک ہوگا، از اَوْدىٰ اِيْدَاءً (افعال) ہلاک ہونا۔

ترجمہ: جن چیزوں کو تم دیکھتے ہو ان میں سے کسی چیز کی رونق باقی نہیں رہے گی (صرف) معبود باقی رہے گا اور مال واولاد ہلاک ہو جائیں گے۔

وَلَا سُلَيْمَانَ اِذْ تَجْرِى الرِّيَاحُ بِهٖ
(۶)
وَالاِنْسُ وَالجِنُّ فِيْمَا بَيْنَهُمْ بُرُدُ

حل لغات: تَجْرِى فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب از جَرىٰ جَرْيًا وَجَرَيَانًا (ض) جاری ہونا، چلنا۔ اَلرِّيْح ہوا جمع رِيَاح. بَرِيْد قاصد جمع بُرُد۔

ترجمہ: اور سلیمان علیہ السلام نہیں رہے جبکہ ہوائیں انھیں لے کر چلتیں اور (جن کے دور میں) جن وانس کے درمیان نامہ و پیام چلتے تھے (ان کے باہمی تعلقات بڑے خوشگوار تھے)

اَيْنَ المُلُوْكُ الَّتِىْ كَانَتْ لِعَزْمَتِهَا
(۷)
مِنْ كُلِّ اَوْبٍ اِلَيْهَا وَافِدٌ يَفِدُ

حل لغات: مَلِك بادشاہ جمع مُلُوْك۔ اَلعَزْمَةُ صبر واستقلال، پختگی رائے اور زیادہ مناسب اس مقام پر "عِزَّة" ہے۔ اَوْب کنارہ، جہت، جانب۔ وَافِد اسم فاعل قاصد، آدمیوں کی جماعت جو مشترکہ کام کے لیے بھیجی جائے۔ يَفِدُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از وَفَدَ يَفِدُ وَفْدًا وَوُفُوْدًا (ض) قاصد بن کر آنا۔

ترجمہ: کہاں ہیں وہ بادشاہ جن کی عزت وجلال (صبر واستقلال) کی بنا پر ہر چہار جانب سے ان کے پاس وفد آتے رہتے تھے۔

(۸) حَوْضٌ هُنَالِکَ مَوْرُوْدٌ بِلَا کَذِبٍ
لَا بُدَّ مِنْ وِرْدِہٖ یَوْمًا کَمَا وَرَدُوْا

حل لغات: الحَوْض پانی جمع ہونے کی جگہ، جمع اَحْوَاض وَ حِیَاض، ترکیب میں مبتدا محذوف ''المَمَات'' کی خبر ہے۔ هُنَالِکَ وہاں۔ مَوْرُوْد اترنے کی جگہ، از وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا (ض) آنا، اترنا۔

ترجمہ: موت ایک ایسا حوض ہے جہاں ہر ایک کو یقیناً اترنا ہے، کسی نہ کسی دن اس پر اترنا ہے جیسا کہ بہت سارے لوگ اترے۔

قَالَ خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ حِیْنَ بَلَغَهٗ اَنَّ الْقَوْمَ قَدِ اجْتَمَعُوْا لِصَلْبِهٖ

حل لغات: بَلَغَ بُلُوْغًا (ن) پہونچنا۔ اِجْتَمَعُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از اِجْتَمَعَ اِجْتِمَاعًا (افتعال) جمع ہونا۔ صَلَبَ صَلْبًا (ن) سولی دینا۔

ترجمہ: حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کو جب یہ خبر پہونچی کہ قوم ان کو سولی دینے کے لیے اکٹھا ہو چکی ہے تو آپ نے یہ اشعار کہے۔

(۱) اِلَی اللّٰهِ اَشْکُوْ غُرْبَتِیْ ثُمَّ کُرْبَتِیْ
وَمَا اَرْصَدَ الْاَحْزَابُ لِیْ عِنْدَ مَصْرَعِیْ

حل لغات: اِلَی اللّٰه ظرف کو افادۂ حصر کے لیے مقدم کیا۔ اَشْکُوْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، میں شکایت کرتا ہوں، از شَکَا یَشْکُوْ شِکَایَةً (ن) شکایت کرنا، مراد استغاثہ کرنا ہے۔ غَرَبَ غُرْبَةً (ن) پردیسی ہونا، وطن سے علاحدہ ہونا۔ الکُرْبَة مصیبت، غم جو جان کو ہلکان کر دے جمع کُرَب. اَرْصَدَ اِرْصَادًا (افعال) تیار کرنا۔ الحِزْب جماعت جمع اَحْزَاب. مَصْرَع اسم ظرف ہے یا مصدر میمی، بر تقدیر اول موضع قتل کے معنی میں اور بر تقدیر ثانی قتل (موت) کے معنی میں ہوگا۔

ترجمہ: میں اللہ ہی کی بارگاہ میں اپنی غریب الوطنی، پھر جانکاہ مصیبت اور ان چیزوں کی فریاد کرتا ہوں جو گروہوں نے میرے لیے پھانسی کے وقت تیار کر رکھا ہے۔

فَذَا العَرْشِ صَبِّرْنِیْ عَلیٰ مَا یُرَادُبِی
(۲)
فَقَدْ بَضَّعُوْا لَحْمِیْ وَقَدْ یَاسَ مَطْمَعِی

حل لغات: ذَا العَرْش حالت نصب میں ہے کیونکہ اس سے پہلے یا حرف ندا محذوف ہے اور منادیٰ مضاف، منصوب ہوتا ہے۔ صَبِّرْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (تفعیل) صبر دلا، مراد صبر کی توفیق دینا ہے۔ یُرَادُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب از اَرَادَ اِرَادَةً (افعال) چاہنا، ارادہ کرنا۔ بَضَّعُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از بَضَّعَ تَبْضِیْعًا (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ماضی سے تعبیر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا ثبوت متیقن اور وقوع متحقق ہے یا اصل عبارت ''اَرَادُوْا اَنْ بَضَّعُوْا'' ہے، ایسی صورت میں اَن مصدریہ ہوگا۔ اللَّحْم گوشت۔ یَاسَ، یَئِسَ میں ایک لغت ہے، مایوس ہونا، ناامید ہونا۔ مَطْمَع امید، مقصد، جس کی خواہش کی جائے جمع مَطَامِع از طَمِعَ طَمْعًا (س) لالچ کرنا۔

ترجمہ: تو اے مالک عرش جن چیزوں کا مجھ سے ارادہ کیا جارہا ہے (جو میرے لیے سازشوں کے خاکے تیار کیے گئے ہیں) ان پر مجھے صبر عطا فرما، اس لیے کہ انھوں نے میرے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا ارادہ کرلیا ہے اور میری امید ناامیدی میں بدل چکی ہے۔

وَذَالِکَ فِیْ ذَاتِ الاِلٰہِ وَاِنْ یَّشَا
(۳)
یُبَارِکْ عَلیٰ اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّع

حل لغات: ذَالِکَ سے اشارہ قتل یا سولی دینے کی طرف ہے۔ فِی ذَاتِ الاِلٰہِ راہ خداوندی میں۔ یَشَا وہ چاہے، اِنْ حرف شرط کی وجہ سے مجزوم ہے۔ یُبَارِکْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از بَارَکَ یُبَارِکُ مُبَارَکَةً (مفاعلت) برکت نازل فرمانا، یہ بربنائے جزا مجزوم ہے۔ وُصْل عضو، جمع اَوْصَال. شِلْو اس کا معنی بھی عضو ہے جمع اَشْلَاء. مُمَزَّع اسم مفعول (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

ترجمہ: یہ (پھانسی) راہ خدا پر چلنے کی وجہ سے ہو رہی ہے، اگر وہ چاہے تو جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے اعضا پر بھی برکتوں کا نزول فرمائے۔

وَقَدْ خَيَّرُوْنِي الْكُفْرَ وَالْمَوْتَ دُوْنَهٗ
(۴)
وَقَدْ هَمَلَتْ عَيْنَايَ مِنْ غَيْرِ مَجْزَعِ

حل لغات: خَيَّرُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از خَيَّرَ تَخْيِيْرًا (تفعیل) اختیار دینا، دُوْن علاوہ، سوا، مراد یہ ہے کہ عدم کفر کی صورت میں پھانسی کے لیے تیار ہو جاؤ، ادنیٰ اور اقل کے معنی میں بھی ہو سکتا ہے کیونکہ موت کفر کی بہ نسبت ادنیٰ ہے۔ هَمَلَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از هَمَلَ هَمْلًا (ن، ض) آنسو بہانا۔ عَيْنَا، عَيْن کا تثنیہ ہے، اصل میں عَيْنَان تھا، یائے متکلم کی جانب اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا۔ مَجْزَع (س) مصدر میمی، جزع وفزع۔

ترجمہ: انھوں نے مجھے کفر یا بصورت دیگر موت اختیار کرنے کا موقع دیا ہے اور حال یہ ہے کہ میری آنکھیں اشکبار ہیں لیکن یہ جزع وفزع کی وجہ سے نہیں (بلکہ خشیت الٰہی کے آنسو ہیں)

وَمَالِي حِذَارُ الْمَوْتِ اِنِّيْ لَمَيِّتٌ
(۵)
وَلٰكِنْ حِذَارِيْ جَحْمُ نَارٍ مُلَفَّعِ

حل لغات: حَاذَرَ مُحَاذَرَةً وَحِذَارًا (مفاعلت) ڈرنا، اَلْمَيِّت مردہ۔ جَحَمَ جَحْمًا (ف) بھڑکانا، یہاں مصدر اسم مفعول کے معنی میں ہے جس کو بھڑکایا جائے۔ نَارٌ مُلَفَّع لپیٹ میں لینے والی آگ۔

ترجمہ: مجھے موت کا کوئی خوف نہیں، موت تو مجھے آنی ہی ہے، مجھے ڈر تو صرف لپیٹ میں لینے والی بھڑکتی ہوئی آگ کا ہے۔

فَوَاللّٰهِ مَا اَرْجُوْ اِذَا مُتُّ مُسْلِمًا
(۶)
عَلٰى اَيِّ جَنْبٍ كَانَ فِي اللّٰهِ مَصْرَعِيْ

حل لغات: اَرْجُو فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از رَجَا يَرْجُوْا

رَجَاءً (ن) امید کرنا، ڈرنا یہاں اسی معنی میں مستعمل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے قول ''مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا'' میں خوف کے معنی میں استعمال ہوا ہے (تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی عظمت وجلال سے نہیں ڈرتے) اس معنی میں اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔ مُتُّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از مَاتَ یَمُوْتُ مَوْتًا (ن) مرنا، اَلْجَنْب پہلو، مَصْرَع مصدر میمی مجہول، میرا پچھاڑا جانا۔

ترجمہ: خدا کی قسم جب میں مسلمان مروں گا تو مجھے کوئی خوف نہیں ہوگا کہ کس پہلو پر مجھے پچھاڑا جائے گا۔

فَلَسْتُ بِمُبْدٍ لِلْعَدُوِّ تَخَشُّعًا
(۷)
وَلَا جَزَعًا اِنِّیْ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعِی

حل لغات: مُبْدٍ اسم فاعل، اصل میں مُبْدِوٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا لہٰذا اسے یا سے بدل دیا، اب یا پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار رکھ کر اسے ساکن کر دیا، پھر یا اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی، از اَبْدٰی اِبْدَاءً (افعال) ظاہر کرنا، تَخَشَّعَ تَخَشُّعًا (تفعل) جھکنا۔ اَلْجَزَع گھبراہٹ۔ مَرْجِع واپسی۔

ترجمہ: میں دشمنوں کے روبرو کسی طرح کی ذلت اور خوف کو ظاہر کرنے والا نہیں ہوں بلاشبہ میں اللہ کی طرف لوٹنے والا ہوں۔

قَالَ اَبُو الْعَتَاهِيَةِ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ الْقَاسِمِ

ابو العتاہیہ اسمعیل بن قاسم نے کہا۔

تَعَالَی الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْجَلِيْلُ
(۱)
وَحَاشٰی اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ عَدِيْلُ

حل لغات: تَعَالٰی (تفاعل) فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، بلند ہونا۔ اَلْوَاحِد ایک۔ اَلصَّمَد بے نیاز۔ اَلْجَلِیْل بزرگ۔ حَاشٰی مُحَاشَاۃً (مفاعلت) دور ہونا، پاک ہونا۔ اَلْعَدِیْل مماثل، ہم رتبہ جمع اَعْدَال و عُدَلَاء۔

ترجمہ: یکتا، بے نیاز اور بزرگ خدا بلند و بالا ہے، اور وہ اس سے پاک ہے کہ کوئی اس کا مماثل اور ہم رتبہ ہو۔

(۲) هُوَ الْمَلِكُ الْعَزِيْزُ وَ كُلُّ شَيْئٍ
سِوَاهُ فَهُوَ مُنْتَقِصٌ ذَلِيْلٌ

حل لغات: الْمَلِک بادشاہ۔ الْعَزِیْز غالب، دونوں اللہ تعالیٰ کی صفتیں ہیں۔ مُنْتَقِص اسم فاعل، از اِنْتَقَصَ اِنْتِقَاصًا (افتعال) کم ہونا۔ ذَلِیْل تابع۔

ترجمہ: وہی غالب بادشاہ ہے اور اس کے علاوہ ساری چیزیں ناقص اور (اس کے حکم کی) تابع ہیں۔

(۳) وَاِنَّ لَهٗ لَمَنًّا لَيْسَ يُحْصٰى
وَاِنَّ عَطَاءَهٗ لَهُوَ الْجَزِيْلُ

حل لغات: الْمَنّ، احسان، اس میں لام تاکید کے لیے ہے اور اِنَّ کا اسم ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔ یُحْصٰی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از اَحْصٰی اِحْصَاءً (افعال) شمار کرنا۔ الْعَطَاء عطیہ۔ الْجَزِیْل کثیر۔

ترجمہ: بلاشبہ اس کے احسانات حد شمار سے باہر ہیں اور اس کے عطیات کثیر ہیں۔

(۴) وَ كُلُّ قَضَائِهٖ عَدْلٌ عَلَيْنَا
وَ كُلُّ بَلَائِهٖ حَسَنٌ جَمِيْلٌ

حل لغات: قَضٰی یَقْضِی قَضَاءً (ض) فیصلہ کرنا۔ عَدَلَ یَعْدِلُ عَدْلًا (ض) انصاف کرنا۔ بَلَا یَبْلُوْ بَلَاءً (ض) آزمانا، گرفتار مصیبت کرنا۔ الْحَسَن عمدہ۔ الْجَمِیْل خوبصورت، بہترین، دونوں صفت مشبہ کے صیغے ہیں۔

ترجمہ: ہمارے حق میں اس کے سارے فیصلے عدل پر مبنی ہیں اور اس کی ساری آزمائشیں ہمارے لیے بہترین اور عمدہ ہیں۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ السُّهَيْلِی الْاَنْدَلُسِی الْمُتَوَفّٰی سَنَة ۵۸۱ھ /۱۱۸۵ م.

ترجمہ: ابوالقاسم عبدالرحمٰن سہیلی اندلسی نے کہا، جن کا انتقال ۵۸۱ھ مطابق ۱۱۸۵ء میں ہوا۔

(۱) یَا مَنْ یَّرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ وَیَسْمَعْ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَا یُتَوَقَّعْ

حل لغات: یَرٰی وہ دیکھتا ہے۔ یَسْمَعُ وہ سنتا ہے، دونوں فعل مضارع کے صیغے ہیں۔ الضَّمِیْرُ دل۔ الْمُعِدّ اسم فاعل، تیار کرنے والا، مراد پورا کرنے والا، از اَعَدَّ اِعْدَادًا (افعال) تیار کرنا، مہیا کرنا۔ التَّوَقُّع (تفعل) امید لگانا۔

ترجمہ:۔ اے وہ جو دل کی باتوں کو دیکھتا اور سنتا ہے، تو ہی ساری امیدوں کو پورا فرمانے والا ہے۔

(۲) یَا مَنْ یُّرَجّٰی لِلشَّدَائِدِ کُلِّهَا
یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمُشْتَکٰی وَالْمَفْزَعْ

حل لغات: یُرَجّٰی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، امید کی جاتی
ہے۔ الشَّدِیْدَۃُ مصیبت جمع شَدَائِد. الْمُشْتَکٰی اِلَیْهِ (افتعال) اسم ظرف،
جائے فریاد۔ مَفْزَع اسم ظرف، پناہ گاہ، از فَزِعَ فَزَعًا (س) پناہ لینا۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس سے تمام مصیبتوں کے وقت (دفع کی) امید کی جاتی
ہے، اے وہ ذات جو جائے فریاد اور پناہ گاہ ہے (جس سے فریاد کی جاتی ہے اور جس
کی بارگاہ میں پناہ لی جاتی ہے)

(۳) یَامَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِیْ قَوْلِ کُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَیْرَ عِنْدَکَ اَجْمَعْ

حل لغات: اَلْخَزِیْنَة ذخیرہ رکھنے کی جگہ جمع خَزَائِن۔ اُمْنُنْ فعل امر، صیغہ واحد
مذکر حاضر، احسان فرما، از مَنَّ مَنًّا (ن) احسان کرنا۔ الْخَیْرُ بھلائی۔ اَجْمَع تمام۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ کُن میں ہیں (ہم پر)
احسان فرما کیونکہ تو ہی ساری بھلائیوں کا عطا فرمانے والا ہے۔

(۴)
مَالِی سِوٰی قَرعِی لِبَابِکَ حِیلَۃٌ
فَلَئِن رُّدِدتُّ فَاَیَّ بَابٍ اَقرَعُ

حل لغات: قَرَعَ یَقرَعُ قَرعًا (ف) کھٹکھٹانا۔ اَلبَاب دروازہ۔ اَلحِیلَۃ تدبیر، چارہ، جمع حِیَل. رُدِدتُّ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد متکلم، از رَدَّ رَدًّا (ن) لوٹانا، واپس کرنا۔ اَقرَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم میں کھٹکھٹاؤں گا۔

ترجمہ: تیرے در پر دستک دینے کے سوا میرے لیے کوئی چارہ نہیں ہے تو اگر میں (تیرے ہی در سے نامراد) لوٹا دیا گیا تو میں کس دروازہ پر دستک دوں گا۔

(۵)
مَالِی سِوٰی فَقرِی اِلَیکَ وَسِیلَۃٌ
بِالِافتِقَارِ اِلَیکَ فَقرِی اَدفَعُ

حل لغات: فَقُرَ فَقَارَۃً (ک) محتاج ہونا۔ اَلِافتِقَار (افتعال) محتاج ہونا۔ اَدفَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از دَفَعَ یَدفَعُ دَفعًا (ف) دور کرنا۔

ترجمہ: تیری طرف محتاج ہونے کے علاوہ میرے لیے کوئی وسیلہ نہیں ہے، تیری طرف محتاج ہو کر ہی میں اپنی محتاجگی کو دور کر سکتا ہوں۔

(۶)
مَن ذَا الَّذِی اَدعُو وَاَهتِفُ بِاسمِہٖ
اِن کَانَ فَضلُکَ عَن فَقِیرِکَ یُمنَعُ

حل لغات: اَهتِفُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از ہَتَفَ یَہتِفُ ہَتفًا (ض) ندا دینا۔ اَلفَقِیرُ محتاج۔ یُمنَعُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از مَنَعَ مَنعًا (ف) روکنا۔

ترجمہ: کون ہے جس کا نام لے کر میں پکاروں اور ندا دوں اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے۔

(۷)
حَاشَا لِمَجدِکَ اَن تُقَنِّطَ عَاصِیًا
اَلفَضلُ اَجزَلُ وَالمَوَاهِبُ اَوسَعُ

حل لغات: اَلمَجد بزرگی۔ تُقَنِّطُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر،

ازقَنَّطَ تَقْنِیطًا (تفعیل) ناامید کرنا، الْعَاصِی (اسم فاعل) گنہگار۔ اَلْمَوْهِبَة عطیہ جمع مَوَاهِب۔ اَجْزَل بہت زیادہ۔ اَوْسَع بہت وسیع، دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں۔

ترجمہ: تیری بزرگی سے بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو محروم کرے کیونکہ تیرا فضل کثیر اور عطیات وسیع تر ہیں۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْعَزَبُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

محمد بن محمد بن محمد عزب رحمہ اللہ نے یہ اشعار کہے۔

نَدْعُوْكَ يَا غَوْثَ الْعِبَادِ بِجَاهِهٖ
كُنْ فِي الْخُطُوْبِ لَنَا مُعِيْنًا مُنْجِدًا (۱)

حل لغات: نَدْعُوْ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، ہم پکارتے ہیں۔ الْغَوْث فریادرس، مددگار، جمع اَغْوَاث. الْعِبَاد، عَبْد کی جمع ہے بندے۔ الْجَاه مرتبہ، عزت۔ كُنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ہوجا۔ الْخَطْب مصیبت، جمع خُطُوْب. مُعِيْن (اسم فاعل) مدد کرنے والا، ازاَعَان اِعَانَةً (افعال) مدد کرنا۔ مُنْجِد (اسم فاعل) مدد کرنے والا، ازاَنْجَدَ اِنْجَادًا (افعال) مدد کرنا۔

ترجمہ: اے بندوں کے فریادرس، ہم تجھے عزت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر پکارتے ہیں، مصیبتوں میں تو ہمارا حامی و مددگار ہوجا۔

وَامْنُنْ بِصَرْفِ النَّفْسِ عَنْ شَهَوَاتِهَا
وَافْكُكْ فُؤَادًا فِي هَوَاهُ تَقَيَّدَا (۲)

حل لغات: اُمْنُنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، تو احسان فرما، ازمَنَّ مَنًّا (ن) احسان فرمانا۔ صَرَفَ صَرْفًا (ض) پھیرنا۔ الشَّهْوَة خواہش، جمع شَهَوَات. اُفْكُكْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ازفَكَّ فَكًّا (ن) جدا کرنا، دور کرنا۔ الْفُؤَاد دل، جمع اَفْئِدَة. الْهَوٰى خواہش نفس۔ تَقَيَّدَ فعل ماضی معروف، واحد مذکر غائب (تفعل) وہ گرفتار ہوا، آخر کی الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: نفس کو اس کی شہوتوں سے محفوظ رکھ کر (ہمارے اوپر) احسان فرما، اور

خواہش نفس میں گرفتار دل کو رہائی عطا فرما۔

وَمِنَ الْجَرَائِمِ تُبْ عَلَیْنَا وَاهْدِنَا
(۳)
وَاغْفِرْ لِكُلِّ مَاجَنیٰ وَتَعَمَّدَا

حل لغات: مِنْ سببیہ۔ الجَرِیْمَة جرم، گناہ، جمع جَرَائِم. تُبْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از تَابَ تَوْبَةً (ن) علیٰ صلہ کے ساتھ، توبہ قبول کرنا۔ اِهْدِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از هَدیٰ هِدَایَةً (ض) راہ دکھانا، ہدایت دینا۔ اِغْفِرْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از غَفَرَ غُفْرَانًا (ض) معاف کرنا۔ جَنیٰ جِنَایَةً (ض) گناہ کا ارتکاب کرنا۔ تَعَمَّدَ تَعَمُّدًا (تفعل) قصد کرنا، الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: گناہوں کی وجہ سے تو ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرما (ہماری توبہ قبول فرما) (چونکہ ہم گنہگار ہیں اس لیے ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرما) ہمیں ہدایت دے اور گناہ اور قصد گناہ کو معاف فرما۔

وَامْنُنْ بِعَافِیَةٍ لِّمَرْضَانَا وَجُدْ
(۴)
بِاللُّطْفِ یَا مَنْ بِالْمَكَارِمِ عَوَّدَا

حل لغات: اَلْمَرِیْض بیمار، جمع مَرْضیٰ. جُدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، بخشش فرما، اصل میں اُجْوُدْ تھا، واو متحرک ماقبل اس کے حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا، اب اجتماع ساکنین ہوا، واو اور دال کے درمیان واو گر گیا اور شروع کے ہمزہ کی چونکہ ضرورت نہیں رہی اس لیے اس کو گرا دیا از جَادَ جُوْدًا (ن) بخشش کرنا، فیاضی کرنا۔ اَلْمَكْرُمَة سخاوت و بھلائی، جمع مَكَارِم۔ عَوَّدَ، اِعْتَادَ کے معنی میں ہے، عادی ہونا، خوگر ہونا، یہاں بھی الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: ہمارے مریضوں کو عافیت دے کر ہم پر احسان فرما اور اے جود و نوال کے خوگر (منبع) ہم پر لطف و کرم کی فیاضی فرما۔

وَبِحِلْیَةِ الْاِیْمَانِ حَلِّ قُلُوْبَنَا
(۵)
وَلَهَا بِاَنْوَارِ الْمَعَارِفِ اَسْعِدَا

حل لغات: الْحِلْیَۃُ زیور، جمع حُلیٰ۔ حَلِّ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از حَلّٰی تَحْلِیَۃً (تفعیل) مزین کرنا، سنوارنا۔ اَسْعِدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَسْعَدَ اِسْعَادًا (افعال) نیک بخت بنانا، یہاں بھی الف اشباع کے لیے ہے اور ضرورت شعری کی بنا پر دال کو فتحہ دیا گیا ہے۔

ترجمہ: زیور ایمان سے ہمارے دلوں کو آراستہ کر دے اور انوار علوم سے (معمور فرما کر) نیک بخت بنا دے۔

(۶) وَالیٰ سِوَاکَ فَلَا تکِلْنَا وَاسْقِنَا
غَیْثًا مُغِیْثًا لِلْبَرِیَّۃِ جیِّدًا

حل لغات: لَا تَکِلْ فعل نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، سپرد نہ کر، از وَکَلَ یَکِلُ وَکُلًا (ض) الیٰ صلہ کے ساتھ، سپرد کرنا، سونپنا۔ اِسْقِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از سَقیٰ سِقَایَۃً (ض) سیراب کرنا۔ غَیْثًا مُغِیْثًا بارش عام۔ الْبَرِیَّۃ مخلوق، جمع بَرَایَا۔ الْجَیِّد عمدہ، ترکیب میں غَیْث کی صفت واقع ہے۔

ترجمہ: ہمیں غیر کے حوالے نہ کر اور ہمیں ایسی عمدہ بارش سے سیراب فرما جو مخلوق کے لیے عام ہو۔

(۷) وَاحْرُسْ حِمیٰ طٰہٰ وَاَجْزِلْ خَیْرَہٗ
وَاخْذُلْ لِمَنْ قَدْ رَامَ سُوْءً اَوْ رَدًا

حل لغات: اُحْرُسْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از حَرَسَ حَرُسًا (ن، ض) حفاظت کرنا۔ الْحِمیٰ چراگاہ، جس کی حفاظت کی جائے، یہاں مراد عزت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے یا مدینۃ الرسول علی صاحبہا الصلاۃ و التسلیم کیونکہ ان دونوں کی حفاظت ضروری ہے۔ طٰہٰ چودھویں کا چاند، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ہے، اس سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اَجْزِلْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَجْزَلَ اِجْزَالًا (افعال) زیادہ دینا۔ اُخْذُلْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از خَذَلَ خَذْلَانًا (ن)

مدد چھوڑنا۔ رَامَ رَوْمًـا (ن) ارادہ کرنا۔ السُّوْء برائی۔ الـرَّدیٰ ہلاکت، رَدِیَ یَرْدَیٰ رَدًی (س) ہلاک ہونا۔

ترجمہ: چراگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (ناموس رسالت یا مدینۃ الرسول) کی حفاظت فرما اور اس کے خیر میں اضافہ فرما (اس میں کثرت سے خیر کا نزول فرما) اور جو شخص برائی یا بربادی کا ارادہ کرے اسے ذلیل وخوار کر دے۔

(۸) وَ کَذَا بِلَادَ الْمُسْلِمِیْنَ احْفَظْ لَهَا
جَمْعًا وَّ بِالْفَرَحِ الْقَرِیْبِ تَعَهَّدَا

حل لغات: الْبِلَاد ملک۔ اِحْفَظْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از حَفِظَ حِفْظًا (س) حفاظت کرنا۔ جَمْعًا تمام۔ فَرِحَ فَرَحًا (س) خوش ہونا۔ تَعَهَّدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از تَعَهَّدَ تَعَهُّدًا (تفعل) ضامن ہونا، الف اشباع کے لیے ہے اور دال کا فتحہ ضرورت شعری کی بنا پر ہے۔

ترجمہ: اسی طرح تمام ممالک اسلامیہ کی حفاظت فرما اور (ان کے لیے) قریب کی خوشی کا ضامن ہو جا (انھیں ہمیشہ خوش وخرم رکھنے کی ضمانت اپنے ذمہ کرم پر لے لے)

(۹) وَلِدِیْنِنَا ثَبِّتْ وَقَوِّ یَقِیْنَنَا
کَیْمَا یَقِیْنَا مَا نُحَاذِرُہٗ غَدًا

حل لغات: لام بمعنی علیٰ ہے جیسے اس آیت میں ''یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ'' قَوِّ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (تفعیل) مضبوط کر۔ کَیْمَا، کَیْ ناصبہ تعلیلیہ ہے کبھی ما پر بھی اس کا دخول ہوتا ہے۔ وَقیٰ یَقِی وِقَایَةً (ض) بچانا۔ نُحَاذِرُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از حَاذَرَ مُحَاذَرَةً (مفاعلت) ڈرنا۔ غَدًا آئندہ کل، مراد روز قیامت ہے۔

ترجمہ: ہم کو ہمارے دین پر ثابت قدم رکھ اور ہمارے یقین کو تقویت عطا فرما تاکہ وہ ہمیں اس سے بچائے جس سے کا قیامت کے دن ہمیں اندیشہ ہے (جو کل بروز قیامت ہمارے لیے خوف وخطر کا باعث ہوگا)

وَنَفُوْزُ مِنْ خَيْرِ الْوَرىٰ بِشَفَاعَةٍ (۱۰)
وَنَحُوْزُ فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ مَقْعَدَا

حل لغات: نَفُوْزُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از فَازَ فَوْزًا (ن) کامیاب ہونا۔ خَيْرُ الْوَرىٰ مخلوق میں سب سے بہتر، مراد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ نَحُوْزُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از حَازَ حَوْزًا (ن) جمع کرنا۔ الْجَنَّةُ باغ، جمع جَنّٰت. الْعَدْن رہائش اختیار کرنا، جَنّٰتِ عَدْن بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا)۔ الْمَقْعَد اسم ظرف، بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، جمع مَقَاعِد۔

ترجمہ: ہم خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے ہمکنار ہوں اور عدن کے باغات میں جگہ حاصل کریں۔

وَاَجِبْ دُعَانَا اِذْ وَهَبْتَ وَهَبْ لَنَا (۱۱)
حُسْنَ الْخِتَامِ فَحَاشَ تُخْلِفُ مَوْعِدَا

حل لغات: اَجِبْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَجَابَ اِجَابَةً (افعال) جواب دینا، دعا قبول کرنا۔ وَهَبْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از وَهَبَ وَهْبًا وَوَهَبًا وَهِبَةً (ف) دینا۔ هَبْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، دے۔ حُسْنُ الْخِتَام حسن خاتمہ۔ حَاشَ فعل ماضی اصل میں حَاشَا تھا، الف بر بنائے ضرورت ساقط ہوگیا، یہ چند معانی کے لیے آتا ہے یہاں تنزیہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ تُخْلِفُ مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَخْلَفَ اِخْلَافًا (افعال) وعدہ خلافی کرنا۔ الْمَوْعِد مصدر میمی (ض) وعدہ، جمع مَوَاعِد۔

ترجمہ: ہماری دعا کو قبول فرما اور جب تو ہمیں عطا فرما تو حسن خاتمہ کی توفیق عطا فرما کیونکہ وعدہ کی خلاف ورزی سے تو پاک ہے۔

قَالَ يُوْسُفُ الْعَظْمُ الْاُرْدُنِي الْمُتَوَلّدُ سَنَة ۱۹۳۱م

ترجمہ: یوسف عظم اردنی جن کی پیدائش ۱۹۳۱ء میں ہوئی، انھوں نے یہ اشعار کہے۔

(۱) لَا تَمْتَرُوْا فِي ذَاتِهٖ

فَالْکَوْنُ مِنْ آیَاتِہٖ

حل لغات: لَا تَمْتَرُوْا فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، از اِمْتَرَءَ اِمْتِرَاءً (افتعال) شک کرنا۔ اَلْکَوْنَ کائنات۔ آیۃ نشانی، جمع آیات.

ترجمہ: خدا کی ذات میں شک نہ کرو اس لیے کہ کائنات اس کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِہٖ
(۲)
فَالرُّوْحُ مِنْ آیَاتِہٖ

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ روح اس کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِہٖ
(۳)
فَالرِّزْقُ مِنْ آیَاتِہٖ

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ رزق اس کی ایک نشانی ہے۔

لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِہٖ
(۴)
فَالْمَوْتُ بَعْضُ عِظَاتِہٖ

حل لغات: عِظَۃ نصیحت، جمع عِظَات، از وَعَظَ یَعِظُ وَعْظاً وَعِظَۃً (ض) نصیحت کرنا، توبہ کرانے والی اور اصلاح اخلاق پر برانگیختہ کرنے والی باتیں یاد دلانا۔

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ موت اس کی ایک نصیحت ہے (یعنی موت اس کی جانب سے عبرت پر مبنی ایک اٹل قانون ہے جو لوگوں کو انجام سے باخبر کرتی ہے)

سُبْحَانَہٗ مِنْ خَالِقٍ
(۵)
بَرٍّ بِمَخْلُوْقَاتِہٖ

حل لغات: اَلْخَالِق پیدا کرنے والا، مِنْ خَالِقٍ "ہ" ضمیر مبہم کا بیان ہے، گویا "مِنْ" بیانیہ ہے، جس کا ترجمہ عموماً "یعنی" سے کیا جاتا ہے۔ بَرّ (صفت مشبہ) احسان کرنے والا، از بَرَّ بِرًّا (ن، ض) احسان کرنا۔

ترجمہ: پاک ہے وہ یعنی پیدا کرنے والا جو اپنی مخلوقات پر احسان فرماتا ہے۔

غَمَرَ الْوُجُوْدَ بِفَضْلِهٖ
(۶) وَاَفَاضَ مِنْ خَیْرَاتِهٖ

حل لغات: غَمَرَ غَمْرًا (ن) خوب خوب احسان کرنا، فضل سے ڈھانپ لینا۔ اَفَاضَ اِفَاضَۃً (افعال) فیضان فرمانا۔ اَلْخَیْرَات نعمتیں، منافع۔

ترجمہ: وجود کو اس نے اپنے فضل سے ڈھانپ لیا ہے (سر سے پاؤں تک اس کے فضل و کرم کا ظہور ہے) اور اپنی نعمتوں کا (لوگوں پر) فیضان فرمایا۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ الرَّ
(۷) حْمٰنِ اَوْ مَرْضَاتِهٖ

حل لغات: لَا تَقْنَطُوْا فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، از قَنِطَ قَنَطًا (س) قَنَطَ قُنُوْطًا (ن، ض) قَنُطَ قَنَاطَۃً (ک) مایوس ہونا۔

ترجمہ: رحمٰن کی رحمت اور اس کی خوشنودی سے مایوس مت ہو۔

فَالْحِلْمُ وَالْغُفْرَانُ وَالرِّ
(۸) ضْوَانُ بَعْضُ صِفَاتِهٖ

حل لغات: اَلْحِلْم بردباری، جمع اَحْلَام۔ اَلْغُفْرَان بخشش۔ اَلرِّضْوَان خوشنودی۔

ترجمہ: کیونکہ حلم و بردباری، بخشش اور خوشنودی اس کی صفات میں سے ہیں۔

لَا تَمْتَرُوْا فِیْ ذَاتِهٖ
(۹) فَالْکُلُّ مِنْ آیَاتِهٖ

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ ساری چیزیں اس کی نشانی ہیں۔

قَالَ مُحِبُّ الرَّسُوْلِ الشَّیْخُ الْاِمَامُ اَحْمَد رَضَا الْقَادِرِی الْمُتَوَفّٰی سنہ ۱۳۴۰ھ

ترجمہ: عاشق رسول شیخ امام احمد رضا قادری متوفی سنہ ۱۳۴۰ھ نے یہ اشعار کہے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلْمُتَوَحِّدِ

بِجَلَالِہٖ الْمُتَفَرِّدِ

حل لغات: مُتَوَحِّد اسم فاعل (تفعل) یکہ وتنہا، ترکیب میں ''رَبّ'' موصوف مخدوف کی صفت ہے۔ الْجَلَال بزرگی۔ الْمُتَفَرِّد اسم فاعل (تفعل) منفرد، تنہا۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس کے لیے ہیں جو یکتا اور اپنے جلال کی وجہ سے منفرد ہے۔

(۲) وَصَلَاتُہٗ دَوْمًا عَلٰی
خَیْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدٖ

حل لغات: دَامَ دَوْمًا (ن) ہمیشہ رہنا۔ خَیْرُ الْاَنَام سب سے بہترین مخلوق۔

ترجمہ: اور ہمیشہ ہمیش اس کی رحمت کاملہ نازل ہو سب سے بہترین مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(۳) وَالْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ ھُمْ
مَاوَایَ عِنْدَ شَدَائِدِی

حل لغات: مَاوٰی اسم ظرف (ض) پناہ گاہ۔ الشَّدِیْدَۃ مصیبت، جمع شَدَائِد.

ترجمہ: اور ان کی آل واصحاب پر جو مصیبتوں کے وقت ہماری پناہ گاہ ہیں۔

(۴) فَاِلَی الْعَظِیْمِ تَوَسُّلِی
بِکِتَابِہٖ وَ بِاَحْمَدٖ

حل لغات: الْعَظِیْم بزرگ، اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، از عَظُمَ عِظَمًا وَعَظَامَۃً (ک) بڑا ہونا۔ التَّوَسُّل (تفعل) وسیلہ پکڑنا، وسیلہ بنانا۔

ترجمہ: تو میں اللہ بزرگ وبرتر کی طرف اس کی کتاب اور احمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بناتا ہوں۔

(۵) وَبِمَنْ اَتٰی بِکَلَامِہٖ
وَبِمَنْ ھَدٰی وَبِمَن ھُدِی

حل لغات: اَتٰی اِتْیَانًا (ض) آنا اور جب اس کا صلہ با آتا ہے تو لانے کے معنی

میں ہوتا ہے۔ هَدیٰ هِدَايَةً (ض) راہ دکھانا۔ هُدِیَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، جسے راہ دکھائی گئی، ضرورتِ شعری کی وجہ سے یا ساکن پڑھی جائے گی۔

ترجمہ: اور انھیں (وسیلہ بناتا ہوں) جو اس کا کلام لے کر آئے اور جنھوں نے ہدایت دی اور جن لوگوں نے ہدایت قبول کی۔

(٦) وَبِطَيْبَةٍ وَبِمَنْ حَوَتْ
وَبِمِنْبَرٍ وَبِمَسْجِدِ

حل لغات: الطَّيْبَة مدینہ منورہ۔ حَوىٰ حَوَايَةً (ض) گھیرنا، بِمَنْ حَوَتْ سے مراد وہ لوگ ہیں جنھیں طیبہ نے گھیر رکھا ہے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم، شیخین اور اہل بقیع۔

ترجمہ: مدینہ طیبہ، آسودگان طیبہ اور منبر و مسجد کو (وسیلہ بناتا ہوں)

(٧) وَبِكُلِّ مَنْ وَجَدَ الرِّضَا
مِنْ عِنْدِ رَبٍّ وَاحِدِ

ترجمہ: اور ہر ایسے شخص سے (متوسل ہوں) جس نے یکہ و تنہا رب کی خوشنودی حاصل کر لی۔

(٨) لَاهُمَّ قَدْ هَجَمَ الْعِدیٰ
مِنْ كُلِّ شَاوٍ اَبْعَدِ

حل لغات: لَاهُمَّ، اللّٰهُمَّ کا مخفف ہے، اے اللہ۔ هَجَمَ هُجُوْمًا (ن) غفلت کی حالت میں اچانک آنا، حملہ کرنا۔ الْعِدیٰ، عَدُوّ کی جمع ہے، دشمن۔ شَاوٍ اَبْعَد مسافت بعید۔

ترجمہ: اے اللہ ہر دور دراز مسافت سے دشمنوں نے حملہ کر دیا ہے۔

(٩) فِی خَيْلِهِمْ وَرِجَالِهِمْ
مَعَ كُلِّ عَادٍ مُعْتَدِ

حل لغات: الْخَيْل گھوڑوں کا گروہ، مجازاً اس کا اطلاق گھوڑ سواروں پر بھی ہوتا ہے۔ الرَّجُل پیدل چلنے والا، جمع رِجَال. عَادٍ مُعْتَد حد سے بڑھنے والا۔

ترجمہ: اپنے گھوڑسواروں، پاپیادہ لوگوں اور ہر ظالم و باغی کے ساتھ (جن میں گھوڑسوار، پاپیادہ اور ظالم و باغی بھی ہیں)

(۱۰) هَاوِیْنَ زَلَّةَ مُثْبَتٍ
بَاغِیْنَ ذِلَّةَ مُهْتَدٖ

حل لغات: هَاوِیْن اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، از هَوِیَ هَویً (س) چاہنا۔ الزَّلَّة لغزش۔ المُثْبَت ثابت قدم۔ بَاغِیْن اسم فاعل، جمع مذکر، از بَغیٰ بَغْیًا (ض) طلب کرنا، چاہنا۔ الذِّلَّة رسوائی۔ مُهْتَدِی ہدایت یافتہ، از اِهْتَدیٰ اِهْتِدَاءً (افتعال) ہدایت پانا۔

ترجمہ: جو ثابت قدم شخص کی لغزش کے خواہاں اور ہدایت یافتہ کی ذلت کے خواستگار ہیں۔

(۱۱) لٰکِنَّ عَبْدَکَ آمِنٌ
اِذْمَنْ دَعَاکَ یُؤَیَّدٖ

حل لغات: آمِن اسم فاعل، از اَمِنَ اَمْنًا (س) مامون ہونا، مطمئن ہونا۔ یُوَیَّدُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل) مدد کی جاتی ہے۔

ترجمہ: لیکن (اے پروردگار) تیرا بندہ مطمئن ہے، اس لیے کہ جو بھی تجھے پکارے اس کی مدد کی جاتی ہے۔

(۱۲) لَا اَخْتَشِی مِنْ بَاسِهِمْ
یَدُنَاصِرِی اَقْویٰ یَدٖ

حل لغات: اَخْتَشِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از اِخْتَشیٰ اِخْتِشَاءً (افتعال) ڈرنا۔ بَاس طاقت و قوت۔ نَاصِر مددگار۔ اَقْویٰ سب سے مضبوط۔

ترجمہ: میں ان کی طاقت و قوت سے نہیں ڈرتا کیونکہ میرے حامی و ناصر کا دست قدرت سب سے مضبوط ہے۔

(۱۳) لَا هُمَّ فَادْفَعْ شَرَّهُمْ

وَقِنِی مَکِیْدَةَ کَائِدٖ

حل لغات: اِدْفَعْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از دَفَعَ دَفْعًا (ف) دور کرنا۔ قِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از وَقٰی وِقَایَةً (ض) بچانا۔ مَکِیْدَة مکر و فریب، جمع مَکَائِد۔ کَائِد (اسم فاعل) مکار، از کَادَ کَیْدًا (ض) مکر کرنا۔

ترجمہ: اے اللہ ان کے شر کو دور فرما اور مکار کے مکر سے مجھے محفوظ رکھ۔

وَادِمْ صَلَوَاتِکَ وَالسَّلَا
(۱۴)
مَ عَلَی الْحَبِیْبِ الْاَجْوَدٖ

حل لغات: اَدِمْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَدَمَ اِدَامَةً (افعال) ہمیشہ کرنا۔ اَلْاَجْوَد (اسم تفضیل) سخی، فیاض۔

ترجمہ: تو اپنے سخی محبوب پر ہمیشہ سلام اور رحمتیں نازل فرما۔

وَالْاٰلِ اَمْطَارِ النَّدیٰ
(۱۵)
وَالصَّحْبِ سُحْبِ عَوَائِدٖ

حل لغات: اَلْمَطَرُ بارش، جمع اَمْطَار۔ اَلنَّدیٰ بخشش و سخاوت۔ اَلصَّحْبَ، صَاحِب کی جمع ہے، ساتھی۔ اَلسَّحَاب بادل، جمع سُحُب، ضرورتِ شعری کی وجہ سے حا کو ساکن پڑھا گیا ہے۔ عَائِدَة فائدہ، جمع عَوَائِد.

ترجمہ: اور آپ کی آل پر (درود و سلام نازل فرما) جو جود و سخا کی بارش ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو منافع و فوائد کے ابر (گرانمایہ) ہیں۔

مَا غَرَّدَتْ وَرْقَا عَلٰی
(۱۶)
بَانٍ کَخَیْرِ مُغَرِّد

حل لغات: مَا، مَا دَامَ کے معنی میں ہے، جب تک۔ غَرَّدَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از غَرَّدَ تَغْرِیْدًا (تفعیل) چہچہانا۔ اَلْوَرْقَاء کبوتری، قمری، فاختہ۔ بَان ایک درخت کا نام ہے، مُغَرِّد چہچہانے والا۔

ترجمہ: جب تک قمری درخت بان پر بہترین چہچہانے والے کی طرح نوا سنجی

کرتی رہے۔

(۱۷) وَاجْعَلْ بِهَا اَحْمَدْ رَضَا
عَبْدًا بِحِرْزِ السَّيِّدِ

حل لغات: اَلْحِرْزُ حفاظت وصیانت، از حَرَزَ حَرْزًا (س) حفاظت کرنا۔

ترجمہ: تو ان کے طفیل احمد رضا کو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت و صیانت میں رہنے والا غلام بنادے۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مُطْلِكُ الْجَبُوْرِی

ترجمہ: عبدالرحمن مطلک جبوری نے یہ اشعار کہے۔

(۱) كُلُّ مَا فِي الْكَوْنِ شَاهِدُ
اَنَّ رَبَّ الْكَوْنِ وَاحِدُ

حل لغات: شَاهِد (اسم فاعل) گواہی دینے والا، از شَهِدَ شَهَادَةً (س) گواہی دینا، دال کو ضرورت شعری کی بنا پر ساکن پڑھا گیا ہے۔ وَاحِد (اسم فاعل) یکہ وتنہا، یہاں بھی دال بر بنائے ضرورت ساکن ہے اور اسی طرح ہر شعر کے دوسرے مصرع کا آخری حرف (دال) بر بنائے ضرورت ساکن ہے۔

ترجمہ: کائنات کی ہر چیز شہادت دے رہی ہے کہ کائنات کا رب ایک ہے۔

(۲) مِنْ نَخِيْلٍ بَاسِقَاتٍ
مَائِلَاتٍ كَالْخَرَائِدُ

حل لغات: نَخِيْلٌ بَاسِقَات کھجور کے تناور درخت۔ مَائِلَات اسم فاعل، صیغہ جمع مونث، از مَالَ مَيْلًا (ض) جھکنا، اَلْخَرِيْدَ دوشیزہ، جمع خَرَائِد.

ترجمہ: خواہ دوشیزاؤں کی طرح لچکنے والے کھجور کے تناور درخت ہوں۔

(۳) وَجِبَالٍ شَامِخَاتٍ
وَّبُيُوْتٍ وَّمَسَاجِدُ

ترجمہ: یا بلند و بالا پہاڑ، گھر اور مسجدیں ہوں۔

وَخَلائِقَ لَا تَرَاهَا
(۴)
عَیْنُ زِنْدِیْقٍ وَّجَاحِدُ

حل لغات: اَلْخَلِیْقَةُ مخلوق، جمع خَلَائِق. زِنْدِیْق ملحد، بے دین۔ جَاحِد (اسم فاعل) انکار کرنے والا، از جَحَدَ جُحُوْداً (ف) انکار کرنا۔

ترجمہ: یا وہ مخلوقات جنھیں ملحد و بے دین اور منکر کی آنکھ نہیں دیکھ سکتی۔

جَلَّ عَنْ کُلِّ شَرِیْکٍ
(۵)
اَوْ مُعِیْنٍ اَوْ مُسَاعِدُ

حل لغات: جَلَّ جَلَالًا (ض) بزرگ ہونا۔ اَلْمُعِیْنُ اسم فاعل (افعال) مددگار۔ مُسَاعِد اسم فاعل (مفاعلت) مددگار۔

ترجمہ: وہ ہر شریک یا حامی و ناصر سے بلند و بالا ہے۔

اَحْکَمَ الصُّنْعَ و نَظَّمْ
(٦)
وَهُوَ فِی الْاِحْکَامِ قَاصِدُ

حل لغات: اَحْکَمَ اِحْکَامًا (افعال) پختہ کرنا۔ الصُّنْع کاریگری۔ نَظَّمَ تَنْظِیْمًا (تفعیل) موزوں کرنا، ضرورت شعری کی بنا پر میم کو ساکن کر دیا گیا۔ قَاصِد اسم فاعل (ن) ارادہ فرمانے والا۔

ترجمہ: اس نے مستحکم و منظّم کاریگری کی اور وہ استحکام کا قصد فرمانے والا ہے۔

کُلُّ مَا فِی الْکَوْنِ شَاهِدُ
(۷)
اَنَّ رَبَّ الْکَوْنِ وَاحِدُ

ترجمہ: کائنات کی ہر چیز رب کائنات کی وحدانیت پر شاہد ہے۔

البَشَائِر

اِنَّ تُبَّانَ اَسْعَدَ بْنَ کَلْکِیْکَرَبَ کَانَ مَعَهٗ اَرْبَعُ مِأةِ عَالِمٍ فَتَعَاهَدُوْا عَلٰی اَنْ لَّا یَخْرُجُوْا مِنْهَا (مِنَ الْمَدِیْنَةِ) فَسَأَلَهُمْ تُبَّعُ عَنْ سِرِّ ذٰلِکَ فَقَالُوْا اِنَّا نَجِدُ فِی کُتُبِنَا اَنَّ نَبِیًّا اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ هٰذِهٖ دَارُ مُهَاجَرِه. فَنَحْنُ نُقِیْمُ لَعَلَّ اَنْ نَلْقَاهُ فَاَرَادَ تُبَّعُ الْاِقَامَةَ مَعَهُمْ ثُمَّ بَنٰی لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اُوْلٰئِکَ دَارًا وَاشْتَرٰی لَهٗ جَارِیَةً وَزَوَّجَهَا مِنْهُ وَاَعْطَاهُ مَالًا جَزِیْلًا وَکَتَبَ کِتَابًا فِیْهِ اِسْلَامُهٗ ۔ وَمِنْهُ۔

حل لغات: اَلْبَشَارَۃ خوشخبری، جمع بَشَائِر ۔ بَشَارَات. تُبَّان تا کے ضمہ اور با کی تشدید کے ساتھ، تَبَانَة سے مشتق ہے جس کا معنی ذہانت وفطانت ہے، یمن کے بادشاہ کا نام ہے۔ تُبَّع تا کے ضمہ اور با کی تشدید کے ساتھ، جمع تَبَابِعَة آتی ہے، یہ یمن کے بادشاہوں کا لقب ہے۔ تَعَاهَدُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب (تفاعل) انھوں نے باہم عہد کیا۔ السِّرّ، راز، جمع اَسْرَار. نَجِدُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم (ض) ہم پاتے ہیں۔ نُقِیْمُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از اَقَامَ اِقَامَةً (افعال) ٹھہرنا، اقامت اختیار کرنا۔ نَلْقٰی فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم (س) ہم ملاقات کریں۔ زَوَّجَ یُزَوِّجُ تَزْوِیْجًا (تفعیل) شادی کرانا۔ اَعْطٰی اِعْطَاءً (افعال) دینا۔ اَلْجَزِیْل کثیر۔ اَلْکِتَاب خط۔

ترجمہ: تبان اسعد بن کللکیکرب کے ساتھ چارسو علما تھے، جنھوں نے باہم عہد و پیمان کیا کہ وہ مدینہ سے باہر نہیں نکلیں گے، تبع نے ان سے اس راز کے متعلق پوچھا تو

انھوں نے کہا کہ ہم اپنی کتابوں میں پاتے ہیں کہ ایک نبی، جن کا نام نامی اسم گرامی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے، ان کا دار الہجرت یہی (شہر) ہے، اس لیے ہم یہیں فروکش ہوں گے، شاید ہم ان سے ملاقات کریں تو تبع نے بھی ان کے ساتھ قیام کرنا چاہا، پھر ان میں سے ہر ایک کے لیے گھر بنوایا اور باندیاں خرید کر ان سے شادی کرادی اور انھیں کثیر مال دیے اور ایک خط لکھا، جس میں اس کے اسلام (قبول کرنے) کا تذکرہ تھا، اس مکتوب میں یہ اشعار بھی لکھے ہوئے تھے۔

(۱)
شَهِدْتُ عَلٰی اَحْمَدَ اَنَّهٗ
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ بَارِی النَّسَمْ

حل لغات: شَهِدْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از شَهِدَ شَهَادَةً (س) گواہی دینا۔ اَلْبَارِی پیدا کرنے والا، النَّسَم، نَسْمَةٌ کی شبہ جمع ہے، ہر جاندار مخلوق، جان، روح، بر بنائے ضرورت میم کو ساکن پڑھا گیا، اسی طرح دوسرے شعر کا آخری حرف بھی ضرورت شعری کی بنا پر ساکن پڑھا گیا ہے۔

ترجمہ: میں احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مخلوق کو پیدا کرنے والے اللہ کی جانب سے رسول ہیں۔

(۲)
فَلَوْ مُدَّ عُمْرِی اِلٰی عُمْرِهٖ
لَكُنْتُ وَزِيْرًا لَّهٗ وَابْنَ عَمْ

حل لغات: مُدَّ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از مَدَّ مَدًّا (ن) دراز کرنا، بڑھانا۔ اَلْوَزِيْر پشت پناہ، بادشاہ کا مشیر و مصاحب۔ اِبْنُ عَمّ چچازاد بھائی۔

ترجمہ: اگر میری عمر ان کی عمر تک دارز کردی گئی (اگر میں ان کے زمانہ تک زندہ رہا) تو ان کا وزیر اور چچازاد بھائی کی طرح ہوں گا۔

وَخَتَمَهٗ بِالذَّهَبِ، وَدَفَعَهٗ اِلٰی كَبِيْرِهِمْ، وَسَاَلَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَدْرَكَهٗ وَاِلَّا فَمَنْ اَدْرَكَهٗ مِنْ وَّلَدِهٖ اَوْ وَلَدِ وَلَدِهٖ

حل لغات: خَتَمَ خَتْمًا (ض) مہر لگانا۔ الذَّهَب سونا، مراد سونے کا پانی۔ دَفَعَ

دَفْعًا (ف) دینا۔ اَدْرَکَ اِدْرَاکًا (افعال) پانا۔

ترجمہ: اور اس (مکتوب) پر سونے کے پانی سے مہر ثبت کی اور اسے ان میں سب سے بڑے کے حوالہ کر دیا اور گویا ہوا (درخواست کی) کہ اگر آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پائیں تو میرا یہ خط انھیں دے دیں ورنہ آپ کی اولاد میں سے جو بھی ان کے زمانہ کو پائے (میرا یہ خط دے دے)

قَالَ کَعْبُ بْنُ لُؤَیٍّ کعب بن لوی نے کہا۔

یَا لَیْتَنِی شَاهِدٌ نَجْوَاءَ دَعْوَتِهٖ (۱)
اِذَا قُرَیْشٌ تُرِیْدُ الْحَقَّ خَذْلَانَا

حل لغات: الشَّاهد (س) گواہی دینے والا۔ النَّجْوَاء نون کے فتحہ کے ساتھ پوشیدہ طور پر کوئی کام کرنا۔ خَذَلَ خَذْلَانًا (ن) مدد چھوڑنا، رسوا کرنا۔

ترجمہ: اے کاش میں ان کی خفیہ دعوت کے وقت موجود ہوتا جب قریش حق کی مدد نہ کرنا چاہیں (رسوا کرنا چاہیں)

قَالَ خَطَرُ بْنُ مَالِکٍ وَهُوَ رَأٰی اَنَّ نَجْمًا عَظِیْمًا انْقَضَّ مِنَ السَّمَاءِ فَصَرَخَ رَافِعًا صَوْتَهٗ وَقَالَ شَیْأً ثُمَّ اَمْسَکَ طَوِیْلًا وَهُوَ یَقُوْلُ::

حل لغات: النَّجم ستارہ، جمع نُجُوْم۔ اِنْقَضَّ اِنْقِضَاضًا (انفعال) ٹوٹنا۔ صَرَخَ صُرَاخًا (ن) چیخنا۔ اَمْسَکَ اِمْسَاکًا (افعال) رکنا۔

ترجمہ: خطر بن مالک نے دیکھا کہ آسمان سے ایک بڑا تارہ ٹوٹ کر گرا ہے تو وہ زور سے چیخے اور کچھ کہا پھر دیر تک خاموش رہے اور یہ اشعار گنگنا رہے تھے۔

یَا مَعْشَرَ بَنِیْ قَحْطَانٖ (۱)
اُخْبِرُکُمْ بِالْحَقِّ وَالْبَیَانٖ

حل لغات: مَعْشَرَ گروہ، جماعت، قبیلہ، جمع مَعَاشِر۔ اُخْبِرُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم (افعال) میں خبر دیتا ہوں۔ بَانَ بَیَانًا (ض) واضح ہونا، ظاہر ہونا۔

ترجمہ: اے بنی قحطان کے لوگو! میں تمہیں حق اور واضح چیز کی خبر دیتا ہوں۔

(۲)
اَقْسَمْتُ بِالْکَعْبَةِ وَالْاَرْکَان
وَالْبَلَدِ الْمُوْمِنِ وَالسِّدَان

حل لغات: اَقْسَمْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم (افعال) میں نے قسم کھائی۔ اَلْاَرْکَان، رُکْن کی جمع ہے، مراد رکن شامی، رکن عراقی، رکن حجر اسود اور رکن یمانی ہیں۔ اَلْبَلَدُ الْمُوْمِنُ امن دینے والا شہر، مراد مکہ ہے۔ سَدَنَ سِدَانًا (ن) خانہ کعبہ کی خدمت کرنا اور سُدَّان ہو تو سَادِن کی جمع ہوگی، اور سَدَان ہو تو غلاف کعبہ کے معنی میں ہوگا، بہر تقدیر ترجمہ درست ہے۔

ترجمہ: خانہ کعبہ، چاروں رکن، امن دینے والے شہر اور غلاف کعبہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔

(۳)
لَقَدْ مُنِعَ السَّمْعَ عُتَاةُ الْجِنَّان
بِثَاقِبٍ بِکَفِّ ذِیْ سُلْطَان

حل لغات: مُنِعَ (ف) روک دیا گیا۔ عَاتِی اسم فاعل (ن) ظالم و جابر، جمع عُتَاة۔ الْجِنَّان، جَانّ کی جمع ہے۔ ثَاقِب روشن و چمکدار، نَجْم موصوف محذوف کی صفت ہے۔ اَلْکَفّ ہتھیلی، ہاتھ۔ السُّلْطَان غلبہ۔

ترجمہ: بلاشبہ سرکش شیطانوں کو (آسمان کی باتیں) سننے سے روک دیا گیا ایک ایسے روشن ستارہ کے ذریعہ جو غلبہ والے کے دست قدرت میں ہے۔

(۴)
مِنْ اَجْلِ مَبْعُوْثٍ عَظِیْمِ الشَّان
یُبْعَثُ بِالتَّنْزِیْلِ وَالْقُرْآن

حل لغات: مَبْعُوْث اسم مفعول (ف) جس کو بھیجا جائے۔ اَلتَّنْزِیْل مصدر بمعنی اسم مفعول، جس کو نازل کیا گیا ہو، مراد قرآن ہے، گویا تنزیل و قرآن دونوں مرادف ہوئے۔

ترجمہ: ایک عظیم الشان رسول مبعوث ہونے کی وجہ سے (کیونکہ ایک عظیم

الشان رسول معبوث ہونے والا ہے) جسے قرآن کے ساتھ بھیجا جائے گا۔

(۵) وَبالھُدیٰ وَفَاصِلِ القُرْآن
تَبْطُلُ بِہٖ عِبَادَۃُ الْاَوْثَان

حل لغات: فَاصِلُ القُرْآن اس میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے، اصل میں اَلْقُرْآنُ الفَاصِلُ بَیْنَ الْحَقِ وَالْبَاطِلِ ہے۔ وَثْن بت، جمع اَوْثَان.

ترجمہ: ہدایت اور حق وباطل کے درمیان خط امتیاز کھینچنے والے قرآن کے ساتھ (بھیجا جائے گا) جس کی وجہ سے بتوں کی عبادت ختم ہو جائے گی۔

فَقَالَ النَّاسُ وَیْحَکَ یَاخَطَرُ اِنَّکَ لَتَذْکُرُ اَمْرًا عَظِیْمًا فَمَا ذَا تَریٰ لِقَوْمِکَ فَقَالَ.

تو لوگوں نے کہا اے خطر! تمہارا ستیاناس ہو بلاشبہ تم ایک عظیم امر کا ذکر کرر ہے ہو تو پھر اپنی قوم کے لیے تمہارا کیا خیال ہے، تو اس نے کہا۔

(۱) اَرَیٰ لِقَوْمِی مَا اَرَیٰ لِنَفْسِی
(۲) اَنْ یَّتَّبِعُوْا الخَیْرَ بَنِی الْاِنْسِ

ترجمہ: میں اپنی قوم کے لیے اسی چیز کا قائل ہوں جو اپنے لیے تجویز کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ سب سے بہتر انسان کی وہ پیروی کریں۔

(۳) بُرْھَانُہٗ مِثْلُ شُعَاعِ الشَّمْسِ
(۴) یُبْعَثُ فِیْ مَکَّۃَ دَارِالحُمْسِ
(۵) بِمُحْکَمِ التَّنْزِیْلِ غَیْرِ اللَّبْسِ

حل لغات: اَلْبُرْھَان دلیل، جمع بَرَاھِین. اَلشُّعَاع کرن، جمع اَشِعَّۃ. اَلْحُمْس، اَحْمَس کی جمع ہے، متصلب فی الدین کو کہتے ہیں، قریش کو اس سے موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے زعم میں متشدد فی الدین تھے۔ اَلْمُحْکَم مضبوط، گرانقدر۔ التَّنْزِیْل قرآن۔ اللَّبْس التباس، شبہہ، از لَبَسَ لَبْسًا (ن،ض) شبہ میں ڈال دینا، مشتبہ کرنا۔

ترجمہ: جس کی دلیل سورج کی کرن کی طرح روشن ہوگی، جو متصلب فی الدین (قریش) کے دیار، مکہ میں مستحکم وگرانقدر قرآن کے ساتھ مبعوث ہوگا، جس میں شک وشبہہ کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

عَنْ اُمِّ سَمَاعَةَ بِنْتِ اَبِیْ رَهُمٍ عَنْ اُمِّهَا قَالَتْ شَهِدْتُّ آمِنَةَ اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی عِلَّتِهَا الَّتِی مَا تَتْ فِيْهَا وَمُحَمَّدٌ غُلَامٌ يَفَعٌ لَهُ خَمْسُ سِنِيْنَ عِنْدَ رَاسِهَا فَنَظَرَتْ اِلٰی وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَتْ:

حل لغات: شَهِدْتُّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از شَهِدَ شَهَادَةً (س) حاضر ہونا۔ الْعِلَّة مرض۔ غُلَامٌ يَفَعٌ نوجوان لڑکا، قریب البلوغ، لغت میں یہی معانی ہیں مگر سیاق کی رو سے یہاں مراد نوخیز اور خورد سال بچہ ہے جو ابھی نشو ونما کے مرحلہ سے گزر رہا ہو اور يَفَعٌ کہہ کر عقل کی حدت اور ذہن کی تیزی بیان کرنا مقصود ہے۔

ترجمہ: ام سماعہ بنت ابی رہم اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں انھوں نے کہا کہ، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کے پاس مرض الموت میں حاضر تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی چھوٹے بچے تھے جن کی عمر پانچ سال تھی، حضرت آمنہ نے سرکار کے چہرہ کی طرف دیکھا اور کہا۔

(۱) بَارَکَ فِيْکَ اللّٰهُ مِنْ غُلَامٖ
(۲) يَا ابْنَ الَّذِی مِنْ حَوْمَةِ الْحِمَامِ
(۳) نَجَا بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْمِنْعَامِ

حل لغات: بَارَکَ فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، از بَارَکَ مُبَارَکَةً (مفاعلت) برکت نازل فرمانا۔ غُلَام ضمیر خطاب سے تمیز ہے۔ جیسے متنبّی کے قول "فَدَيْنَاکَ مِنْ رَبْعٍ وَاِنْ زِدْتَّنَا کَرْبًا" مِنْ حَوْمَةِ مِنْ، نَجَا کا صلہ ہے جو بعد میں آرہا ہے، حَوْمَةُ الْمَوْتِ موت کا اچانک آنا۔ الْحِمَام موت۔ نَجَا يَنْجُوْ نَجَاةً (ن) نجات پانا۔ الْعَوْن مدد۔ الْمَلِکَ بادشاہ، اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ الْمِنْعَام، صیغہ مبالغہ، بہت انعام فرمانے والا۔

ترجمہ: اے بچے اللہ تعالیٰ تمہاری عمر میں برکت دے، اے اس شخص کے فرزند جس نے بہت انعام واکرام فرمانے والے خدا کی مدد سے موت کے اچانک آنے سے نجات پائی۔

(۴) فُودِیَ غَدَاۃَ الضَّرْبِ بِالسِّہَام
(۵) بِمِأۃٍ مِّنْ اِبِلٍ سَوَام

حل لغات: فُودِیَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از فَادیٰ مُفَادَاۃً (مفاعلت) فدیہ لے کر چھوڑ دینا۔ غَدَاۃ صبح۔ الضَّرْبُ بِالسِّہَام تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کرنا۔ سَاھَمَ، مُسَاھَمَۃً و سِہَامًا (مفاعلت) قرعہ اندازی کرنا۔ سَوَام چرنے والا اونٹ، جمع سَوَائِم۔

ترجمہ: (بایں طور کہ) قرعہ اندازی کی صبح سو چرنے والے اونٹوں کا فدیہ دے کر آپ کی جان بچائی گئی۔

(٦) اِنْ صَحَّ مَا اَبْصَرْتُ فِی الْمَنَام
(۷) فَاَنْتَ مَبْعُوثٌ اِلَی الْاَنَام
(۸) مِنْ عِنْدِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

حل لغات: اَبْصَرْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم (افعال) میں نے دیکھا۔ الْمَنَام خواب۔ الْاَنَام مخلوق۔ الْجَلَال بزرگی۔ الْاِکْرَام نوازنا، بخشش کرنا۔

ترجمہ: اگر وہ سچ ہے جو خواب میں میں نے دیکھا ہے تو (یقیناً) جلال واکرام والے خدا کی طرف سے تم مبعوث ہو گے۔

(۹) تُبْعَثُ فِی الْحِلِّ وَ فِی الْحَرَام
(۱۰) تُبْعَثُ بِالتَّحْقِیْقِ وَالْاِسْلَام

حل لغات: الْحِلّ مکہ معظّمہ میں حرم شریف کے حدود سے باہر کا علاقہ۔ الحرام وہ جگہ جہاں قتال جائز نہیں، حدود حرم۔

ترجمہ: تم حل وحرم میں مبعوث ہو گے، تم حق واسلام کے ساتھ مبعوث ہو گے۔

(۱۱) دِیْنُ اَبِیْکَ الْبَرِّ اِبْرَاهَام
(۱۲) فَاللّٰهُ اَنْهَاکَ عَنِ الْاَصْنَام
(۱۳) اَنْ لَّا تُوَالِیَهَا مَعَ الْاَقْوَام

حل لغات: اَلْبَرّ نیکوکار، صفت کا صیغہ ہے۔ اِبْرَاهَام، اِبْرَاهِیْم میں ایک لغت ہے۔ اَب باپ، مراد جد اعلیٰ ہے۔ اَنْهیٰ اِنْهَاءً (افعال) روکنا، یہاں بطور دعا اس کا استعمال ہوا ہے، مراد حفاظت کرنا ہے۔ صَنَم بت، جمع اَصْنَام۔ وَالیٰ مُوَالَاۃً (مفاعلت) دوستی کرنا۔

ترجمہ: جو تمہارے نیکوکار جد اعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے، تو اللہ تعالیٰ تمہیں بتوں سے محفوظ رکھے کہ تم لوگوں کے ساتھ ان سے دوستی نہ کرو۔

كَانَتِ الشَّيْمَاءُ بِنْتُ حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَةِ تَحْضُنُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اُمِّهَا حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَةِ وَكَانَتْ تُرَقِّصُهُ وَتَقُوْلُ:

حل لغات: تَحْضُنُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از حَضَنَ حِضَانَةً (ن) گود میں لینا۔ تُرَقِّصُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از رَقَّصَ تَرْقِیْصًا (تفعیل) جھولانا۔

ترجمہ: شیما بنت حلیمہ سعدیہ اپنی ماں حلیمہ سعدیہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گود میں لیتیں، انھیں جھولاتیں اور کہتیں۔

(۱) یَا رَبَّنَا اَبْقِ لَنَا مُحَمَّدًا
(۲) حَتّٰی اَرَاهُ یَافِعًا وَاَمْرَدَا

حل لغات: اَبْقِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (افعال) باقی رکھ۔ یَافِع قریب البلوغ، از یَفَعَ یَفْعًا (ف) لڑکے کا بلوغ کے قریب پہونچنا، جوان۔ اَمْرَد نوخیز۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لیے باقی رکھ، یہاں تک کہ میں انھیں نوخیز مرد (قریب البلوغ) دیکھوں۔

(۳) ثُمَّ اَرَاهُ سَیِّدًا مُسَوَّدَا

(۴) وَاکۡبِتۡ اَعَادِیَهٖ مَعًا وَالۡحُسَّدَا

(۵) وَاَعۡطِهٖ عِزًّا یَدُوۡمُ اَبَدَا

حل لغات: مُسَوَّد معظم، سردار۔ اِکۡبِتۡ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از کَبَتَ کَبۡتًا (ض) پچھاڑنا، رسوا کرنا، ذلیل کرنا۔ عَدُوّ دشمن، جمع اَعَادِی. اَلۡحَاسِد جلنے والا، جمع حُسَّد. اَعۡطِ فعل امر (افعال) دے۔ اَلۡعِزّ عزت۔

ترجمہ: پھر انھیں سردار اور قائد دیکھوں، ان کے دشمنوں اور حاسدوں کو ایک ساتھ ذلیل کر دے اور انھیں دائمی و سرمدی عزت عطا فرما۔

اَبُوۡ عُرۡوَةَ الۡاَزۡدِی اِذَا اَنۡشَدَ هٰذَا کَانَ یَقُوۡلُ مَا اَحۡسَنَ مَا اَجَابَ:۔

ترجمہ: ابوعروہ ازدی جب یہ اشعار پڑھتے تو کہتے، کیا ہی اچھی ہے یہ (دعا) جسے اللہ نے شرف قبولیت سے نوازا۔

قَالَ وَرَقَةُ بۡنُ نَوۡفِلٍ ورقہ بن نوفل نے کہا۔

فَخَبَّرَنَا عَنۡ کُلِّ خَیۡرٍ بِعِلۡمِهٖ
(۱)
وَلِلۡحَقِّ اَبۡوَابٌ لَهُنَّ مَفَاتِحُ

حل لغات: خَبَّرَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل) اس نے خبر دی۔ اَلۡبَاب دروازہ، جمع اَبۡوَاب۔ اَلۡمِفۡتَاح کنجی، جمع مَفَاتِیۡح، ضرورت شعری کی بنا پر یا کو حذف کر دیا۔

ترجمہ: تو اس نے ہمیں اپنے علم سے ہر خیر کی خبر دی اور حق کے متعدد دروازے ہیں جنھیں کھولنے کے لیے کنجیاں ہیں۔

کَاَنَّ ابۡنَ عَبۡدِ اللّٰهِ اَحۡمَدُ مُرۡسَلٌ
(۲)
اِلٰی کُلِّ مَنۡ ضَمَّتۡ عَلَیۡهِ الۡاَبَاطِحُ

حل لغات: ضَمَّ ضَمًّا (ن) مشتمل ہونا۔ اَبۡطَح سنگلاخ زمین، جمع اَبَاطِح۔

ترجمہ: احمد بن عبداللہ ان لوگوں کی طرف مبعوث ہوں گے جن پر سنگلاخ زمینیں مشتمل ہیں (سنگلاخ زمین میں رہنے والوں کی طرف مبعوث ہوں گے)

(۳) وَظَنِّی بِہٖ اَنْ سَوْفَ یُبْعَثُ صَادِقًا
کَمَا اُرْسِلَ الْعَبْدَانِ ھُوْدٌ وَّ صَالِحُ

ترجمہ: میرا یقین ہے ان کے بارے میں کہ عنقریب صداقت کے ساتھ مبعوث ہوں گے جس طرح دو بندۂ خدا ہود اور صالح علیہما السلام مبعوث ہوئے۔

وَمُوْسیٰ وَ اِبْرَاھِیْمُ حَتّٰی یُریٰ لَہٗ
(۴) بَھَاءٌ وَمَنْشُوْرٌ مِّنَ الذِّکْرِ وَاضِحُ

حل لغات: بَھَاء خوبی، رونق و جمال۔ مَنْشُوْر فرمان، جمع مَنْشُوْرَات. وَاضِح منشور کی صفت ہے۔

ترجمہ: (اور جس طرح) موسیٰ اور ابراہیم علیہما السلام (مبعوث ہوئے) یہاں تک کہ ان کا رونق و جمال اور ذکر پر مشتمل واضح فرمان عیاں ہو جائے گا۔

(۵) وَیَتْبَعُہٗ حَیَّا لُؤَیٍّ جَمَاعَۃً
شَبَابُھُمْ وَالْاَشْیَبُوْنَ الْجَحَاجِحُ

حل لغات: تَبِعَ تَبْعًا (س) پیروی کرنا۔ حَیَّا لُؤَی قبیلہ لوی کی دو شاخیں۔ شَابّ نوجوان، جمع شَبَاب. اَشْیَبُ بوڑھا، جمع اَشْیَبُوْن. جَحْجَح ایسا سردار جو سخاوت و فیاضی کی طرف سبقت کرے، جمع جَحَاجِح۔

ترجمہ: قبیلہ لوی کی دونوں شاخیں، خواہ وہ نوجوان ہوں یا فیاض و سخی بوڑھے سردار سب من حیث المجموع ان کی پیروی کریں گے۔

(۶) فَاِنْ اَبْقَ حَتّٰی یُدْرِکَ النَّاسُ دَھْرَہٗ
فَاِنِّی بِہٖ مُسْتَبْشِرُ الْوُدِّ فَارِحُ

حل لغات: اَبْقَ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم (س) باقی رہوں۔ اِسْتَبْشَرَ بِہٖ کسی چیز سے خوش ہونا۔ الوُدِّ دوستی، محبت۔ فَارِح اسم فاعل (س) خوش۔

ترجمہ: اگر میں اس وقت تک زندہ رہا جب لوگ ان کا زمانہ پائیں گے تو میں ان سے محبت کی وجہ سے خوش رہوں گا۔

(۷) وَاِلَّا کَاَنِّیْ یَاخَدِیْجَةُ فَاعْلَمِیْ
عَنْ اَرْضِکَ فِی الْاَرْضِ الْعَرِیْضَةِ سَائِحُ

حل لغات: اِعْلَمِی فعل امر، صیغہ واحد مونث حاضر (س) تو جان لے۔ اَلْاَرْضُ الْعَرِیْضَة کشادہ زمین، مراد قبر ہے کیونکہ وہ مومن کے لیے کشادہ ہو جاتی ہے اور امام غزالی نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ دنیا روح کے لیے ایسی ہے جیسے ماں کا پیٹ جنین کے لیے۔ سَائِح اسم فاعل، از سَاحَ سِیَاحَةً (ض) پھرنا، جانا۔

ترجمہ: ورنہ اے خدیجہ تو جان لے کہ میں تمہاری اس زمین سے طویل وعریض زمین (قبر) کی طرف کوچ کرنے والا ہوں۔

وَقَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفِلٍ اور ورقہ بن نوفل نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱) اِنْ یَّکُ حَقًّا یَا خَدِیْجَةُ فَاعْلَمِیْ
حَدِیْثُکِ اِیَّانَا فَاَحْمَدُ مُرْسَلٗ

ترجمہ: اے خدیجہ اگر وہ باتیں حق ہیں جو تو نے ہم سے بیان کیں تو تم جان لو کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) وَجِبْرِیْلُ یَاتِیْهِ وَمِیْکَالُ مَعْهُمَا
مِنَ اللّٰهِ وَحْیٌ یَشْرَحُ الصَّدْرَ مُنْزَلٗ

حل لغات: اصل عبارت یوں ہے "یاتیہ جبریل و میکال و معھما وحیی منزل من اللہ یشرح الصدر"

ترجمہ: جبریل اور میکائیل علیہما السلام ان کے پاس اللہ کی جانب سے نازل کردہ وحی لائیں گے (جبریل و میکائیل علیہما السلام ان کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ ان کے ساتھ اللہ کی جانب سے نازل کردہ وحی ہوگی) جس سے شرح صدر حاصل ہوتا ہے۔

(۳) یَفُوْزُ بِهٖ مَنْ فَازَ فِیْهَا بِتَوْبَةٍ
وَیَشْقٰی بِهِ الْغَالِی الْغَوِیُّ الْمُضَلَّلٗ

حل لغات: شَقِیَ شَقَاوَۃً (س) بد بخت ہونا، خائب و خاسر ہونا۔ الْغَالِی متکبر۔ الْغَوِیّ صفت مشبہ (س، ض) گمراہ۔ الْمُضَلِّل اسم فاعل (تفعیل) گمراہ گر۔

ترجمہ: ان کے ذریعہ وہی شخص کامیابی سے ہمکنار ہوگا جو دنیا میں توبہ کرے گا اور متکبر و سرکش، گمراہ اور گمراہ گر، خائب و خاسر اور نامراد ہوگا۔

(۴)
فَرِیْقَانِ مِنْهُمْ فِرْقَةٌ فِی جِنَانِهٖ
وَاُخْرىٰ بِاَحْوَارِ الْجَحِیْمِ تَغَلَّلُ

حل لغات: جنَان، جَنَّت کی جمع ہے۔ الْحَوْر گڈھا، جمع اَحْوَار۔ الْجَحِیْم جہنم۔ تَغَلَّلُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، اصل میں تَتَغَلَّلُ تھا۔ ایک تا کو حذف کر دیا، از تَغَلَّلَ تَغَلُّلاً (تفعل) داخل ہونا۔

ترجمہ: لوگ دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے ایک گروہ باغات میں داخل ہوگا اور دوسرا گروہ جہنم کے گڈھوں میں داخل ہوگا۔

(۵)
اِذَا مَا دَعَوْا بِالْوَیْلِ فِیْهَا تَتَابَعَتْ
مَقَامِعُ فِی هَامَاتِهِمْ ثَمَّ مِنْ عَلُ

حل لغات: الدَّعْوَۃُ بِالْوَیْل یاویلاہ کہنا۔ مَقْمَعَۃ گرز، ہتھوڑا، جمع مَقَامِع۔ هَامَة کھوپڑی، جمع هَامَات۔ ثَمَّ وہاں۔ عَلُ اوپر۔ التَّتَابُع (تفاعل) کسی کام کا مسلسل ہونا۔

ترجمہ: جب وہ دوزخ میں یاویلاہ کہیں گے تو وہاں اوپر سے مسلسل ان کی کھوپڑیوں میں لوہے کے گرزوں سے مارا جائے گا۔

قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفِلٍ فِیْمَا كَانَتْ خَدِیْجَةُ ذَكَرَتْ لَهٗ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

جب خدیجہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ سے ورقہ بن نوفل کو آگاہ کیا تو ورقہ نے یہ اشعار کہے۔

(۱) جَاءَتْ لِتَسْأَلَنِی عَنْهُ لِاُخْبِرَهَا

اَمْرًا اَرَاہُ سَیَاتِی النَّاسَ مِنْ اَخَرٍ

ترجمہ: وہ میرے پاس ان کے بارے میں پوچھنے کے لیے آئی تا کہ میں اسے ایسے امر سے آگاہ کروں جو عنقریب آخری زمانہ (بعد) میں لوگوں کے پاس آئے گا۔

(۲) وَخَبَّرَتْنِی بِاَمْرٍ قَدْ سَمِعْتُ بِہٖ
فِیْمَا مَضٰی مِنْ قَدِیْمِ الدَّھْرِ وَالْعُصُرٖ

حل لغات: مَضٰی (ض) گزر چکا۔ قَدِیْم پرانا۔ عَصْر زمانہ، جمع عُصُر۔

ترجمہ: اس نے مجھے وہ بات بتلائی جسے میں قدیم زمانہ سے سن رہا ہوں۔

(۳) بِاَنَّ اَحْمَدَ یَاتِیْہِ وَیُخْبِرُہٗ
جِبْرِیْلُ اَنَّکَ مَبْعُوْثٌ اِلَی الْبَشَرٖ

ترجمہ: وہ یہ کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل آکر بتائیں گے کہ آپ کو بنی نوع انسان کی طرف بھیجا گیا ہے۔

(۴) فَقُلْتُ عَلَّ الَّذِی تَرْجِیْنَ یُنْجِزُہٗ
لَکَ الْاِلٰہُ فَرَجِّی الْخَیْرَ وَانْتَظِرِی

حل لغات: عَلَّ، لَعَلَّ میں ایک لغت ہے۔ تَرْجِیْن فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث حاضر، از رَجَا یَرْجُو رَجَاءً (ن) امید کرنا۔ اَنْجَزَ یُنْجِزُ اِنْجَازًا (افعال) پورا کرنا۔ رَجِّی فعل امر، صیغہ واحد مونث حاضر (تفعیل) امید کر۔ اِنْتَظِرِی فعل امر، صیغہ واحد مونث حاضر (افتعال) انتظار کر۔

ترجمہ: تو میں نے کہا امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہاری امید (آرزو) پوری فرمائے گا لہٰذا خیر کی امید رکھ اور اس کا انتظار کر۔

(۵) وَاَرْسَلَتْہُ اِلَیْنَا کَیْ نُسَائِلَہٗ
عَنْ اَمْرِہٖ مَا یَرٰی فِی النَّوْمِ وَالسَّھَرٖ

حل لغات: سَاءَلَ بمعنی سَئَلَ۔ نَامَ نَوْمًا (س) سونا۔ سَھِرَ سَھَرًا (س) بیدار رہنا۔

ترجمہ: اس نے انھیں ہمارے پاس بھیجا تاکہ ہم ان سے ان کے حالات کے بارے میں پوچھیں جو وہ خواب اور بیداری کے عالم میں دیکھتے ہیں۔

(٦)
فَقَالَ حِیْنَ اَتَانَا مَنْطِقًا عَجَبًا
یَقُفُّ مِنْهُ اَعَالِی الْجِلْدِ وَالشَّعَرِ

حل لغات: قَفَّ قُفُوْفًا (ن) رونگٹے کھڑے ہونا۔ اَعَالِی الْجِلْد جلد کے بالائی حصے۔ الشَّعَر بال، عین کے سکون اور فتحہ دونوں کے ساتھ ہے، مراد رونگٹے ہیں۔

ترجمہ: جب وہ ہمارے پاس تشریف لائے تو انھوں نے ایسی تعجب خیز بات بتلائی جس سے جلد کے بالائی حصے اور رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

(۷)
اِنِّی رَأَیْتُ اَمِیْنَ اللّٰهِ وَاجَهَنِی
فِی صُوْرَةٍ اُکْمِلَتْ مِنْ اَهْیَبِ الصُّوَرِ

حل لغات: اَمِیْنُ اللّٰه اللہ کا امین، مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔ وَاجَهَ مُوَاجَهَةً (مفاعلت) روبرو ملاقات کرنا۔ اَهْیَب اسم تفضیل، انتہائی بارعب۔ الصُّوَر، صُوْرَة کی جمع ہے۔

ترجمہ: (آپ نے فرمایا) میں نے روح الامین کو انتہائی بارعب صورتوں میں سے مکمل ترین صورت میں اپنے روبرو جلوہ گر دیکھا۔

(۸)
ثُمَّ اسْتَمَرَّ فَکَانَ الْخَوْفُ یَذْعَرُنِی
مِمَّا یُسَلِّمُ مَا حَوْلِی مِنَ الشَّجَرِ

حل لغات: اِسْتَمَرَّ اِسْتِمْرَارًا (استفعال) ایک حالت پر باقی رہنا۔ ذَعَرَ ذَعْرًا (ف) ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا (تفعیل) سلام کرنا۔ حَول اردگرد۔

ترجمہ: پھر وہ اسی حالت پر قائم رہے تو میں اپنے اردگرد کے درختوں کے سلام کرنے کی وجہ سے خوفزدہ ہو رہا تھا۔

(۹) فَقُلْتُ ظَنِّی وَمَا اَدْرِیْ اَیُصَدِّقُنِی

اَنْ سَوْفَ تُبْعَثُ تَتْلُوْ مُنْزَلَ السُّوَرِ

حل لغات: ’’ظَنّی‘‘ یُصَدِّقُنِی کا فاعل ہے۔ مُنْزَلِ السُّوَر اس میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے، اصل عبارت السُّوَرُ الْمُنْزَلَۃ ہے۔

ترجمہ: تو میں نے کہا حالانکہ میں نہیں جانتا کہ میرا خیال میری تصدیق بھی کرے گا کہ آپ عنقریب مبعوث ہوں گے اور نازل شدہ سورتوں کی تلاوت کریں گے۔

وَسَوْفَ آتِیْکَ اِنْ اَعْلَنْتَ دَعْوَتَھُمْ (۱۰)
مِنَ الْجِھَادِ بِلَامَنٍّ وَّ لَا کَدَرِ

حل لغات: اَعْلَنَ اِعْلَانًا (افعال) اعلان کرنا۔ مَنّ احسان۔ کَدَر کدورت۔

ترجمہ: عنقریب میں آپ کے پاس آؤں گا جب آپ لوگوں میں دعوت جہاد کا اعلان کریں گے جس میں احسان و کدورت کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

محمد راج القادری نظامی

پرنسپل - جامعہ اہلسنت دارالعلوم نصریہ

نسواں کالج منیرہ شوکالا جوت سدھارتھ نگر

8948495639